سوال

(498) قربانی کی بجائے زلزلہ متاثرین یا سیلاب زدگان کی امداد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صاحب استطاعت شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، کیا وہ قربانی ہی کرے یا وہ (قربانی والی) رقم زلزلہ زدگان کو دے دے؟ (محمد صدیق تلیاں، ضلع ایبٹ آباد) (۱۰ جنوری ۲۰۰۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کی استطاعت والے کو قربانی ہی کرنی چاہیے، کیوں کہ اس روز محبوب ترین عمل 'اِہرَاقُ الدَّمِ' (سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِی فَضلِ الأُضحِیَّةِ، رقم: ۱۴۹۳)

یعنی ''خون بہانا ہے۔'' زلزلہ زدگان کی اپنی جیب خاص سے مدد کرے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:378

محدث فتویٰ